© rasailojaraid.com

وفیات:

سعودی ولی عہد شہزادہ نائف بن عبدالعزیزؒ کی رحلت

عظیم برادر اسلامی ملک مملکت سعودی عربیہ کے ولی عہد شہزادہ نائف بن عبدالعزیز بھی گزشتہ ماہ مختصر علالت کے بعد اس دار فانی سے رحلت فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اس جہان فانی سے یوں تو ہر شخص کو بالآخر کوچ کرنا ہے لیکن اگر کوئی شخص آخرت کے لئے اور انسانوں کی فلاح و بہبود کیلئے یہاں پر کچھ کر گزرے تو درحقیقت اسی میں بقاء کا راز مضمر ہے۔ جناب شہزادہ نائف بھی ایسے باہمت و باصلاحیت انسانوں میں سے تھے جنہوں نے مملکت سعودی عربیہ کی ترقی و تحفظ کیلئے بہت خدمات سرانجام دیئے۔ آپ ولی عہد کے منصب سے پہلے وزیر داخلہ بھی رہے۔ اور وہاں پر امن وامان قائم رکھنے میں آپ کا بڑا کردار رہا ہے۔ اس کے علاوہ زندگی کے دوسرے شعبوں میں بھی آپ کی خداداد صلاحیتیوں کے جوہر سب نے دیکھے۔ اسلام کے قلعے اور مرکز میں منشیات کے عدم پھیلاؤ میں بھی آپ نے مرکزی کردار ادا کیا ہے۔ اور مسلم نوجوانوں کو منشیات کے شجرہ خبیثہ سے دور رکھنے میں آپ نے شب و روز محنت کی۔ اس لئے آج دنیا بھر کے ممالک کے مقابلے میں سعودی عرب میں منشیات کا کاروبار، پھیلاؤ اور تباہی کے اثرات بہت کم ہیں۔ جناب ولی عہد شہزادہ نائف صاحب کا اہم ترین کارنامہ قرآن وحدیث کے ساتھ بے مثال عشق ولگاؤ تھا۔ قرآن وسنت کی ترقی اور تحقیق وتخریج کے لئے آپ نے بین الاقوامی ایوارڈ (نائف ایوارڈ) قائم کیا تھا۔ اور اس کے لئے دنیا بھر اور خصوصاً عالم اسلام کی ممتاز محقق اور قرآن وسنت کی نمایاں خدمات سرانجام دینے والی شخصیات کا انتخاب کیا جاتا اور پھر انہیں یہ ایوارڈ دیا جاتا۔ حضرت مہتمم مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ بھی اس ایوارڈ کی تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ اسی طرح دو سال قبل حج کے موقع پر منیٰ میں علماء اور مشائخ سے خصوصی ملاقات کے موقع پر حضرت مہتمم صاحب مدظلہ کو خصوصیت کے ساتھ ملاقات کیلئے مدعو کیا گیا تھا، آپ انتہائی سنجیدہ، بردبار اور متواضع اوصاف کے حامل انسان تھے۔ آپ کے بچھڑنے سے نہ صرف شاہی خاندان کو گہرا صدمہ ہوا بلکہ مملکت سعودی عربیہ ایک بہت ہی باصلاحیت اور خوبیوں والے رہنما سے محروم ہوگئی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا فرمائے اور مملکت سعودی عربیہ کو ہر قسم کے شر و فساد اور خصوصاً بدامنی وانتشار سے محفوظ و مامون رکھے۔ اگر دار اسلام دارالحرمین میں کسی قسم کا شر اور انتشار پھیلا تو پہلے سے فساد زدہ عالم اسلام میں مزید تفرقہ اور انتشار پھیلے گا۔ اللہ تعالیٰ مملکت سعودی عربیہ سمیت پورے عالم اسلام کو اپنے حفظ وامان میں رکھے۔ امین

© rasailojaraid.com